Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

سانس کی کیفیت نسبتاً بہتر ہے لیکن دل کی حالت تشویش کا باعث بن رہی ہے

احباب جماعت حضور کی کامل صحت یابی کیلئے دردمندانہ دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں!

اسلام آباد - ۲ر جون بروز بدھ بوقت ۸½ بجے صبح - سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی طرف سے درج ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے:-

"رات کسی حد تک آرام سے گزری۔ سانس کی کیفیت نسبتاً بہتر ہے۔ لیکن دل کی حالت بدستور تشویش کا باعث بن رہی ہے۔ دھڑکن تیز ہے اور کچھ بے قاعدگی بھی ساتھ ہو رہی ہے۔ بخار تا حال ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ ہے۔"

احباب اپنے پیارے امام کے لئے دردمندانہ دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں اور بار بار درد والحاح سے اپنے مولا کے حضور جھکیں۔ تا ہمارا شافی خدا ہمارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور اُن کو صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر سے نوازے۔ آمین!

احباب اپنے پیارے امام کی صحتیابی کیلئے اپنے مولا کے حضور دعائیں کرتے رہیں

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی طرف سے احباب کے نام پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

برادرانِ کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جیسا کہ احباب کو علم ہو چکا ہے ۳۱ مئی سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیمار ہیں۔ بیماری کی نوعیت اور شدت کے بارہ میں ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی تفصیلی رپورٹ حسب ذیل ہے۔

"حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مورخہ ۳۱ مئی صبح دس بجے سانس کی شدید تکلیف ہوئی جس کی وجہ یہ تھی کہ دل حسب معمول کام نہیں کر رہا تھا۔ خون کا دباؤ بھی زیادہ تھا اس وقت ماہر امراض قلب مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب نے حضور کا معائنہ کیا اور فوری علاج شروع کیا گیا E.C.G کرنے سے یہ معلوم ہوا کہ ماضی میں کسی وقت دل کے کسی حصے کو نقصان پہنچا ہے۔ لیکن اس نے اپنی علامات ظاہر نہیں کیں۔ فوری علاج سے حضور کی طبیعت قدرے بہتر ہوئی خون میں شکر کی مقدار بھی زیادہ پائی گئی۔ آج مورخہ یکم جون کو ماہرین امراض قلب کی ایک ٹیم نے جو

- مکرم جنرل ڈاکٹر شوکت سید صاحب کراچی
- مکرم کرنل ڈاکٹر ذوالفقار علی خان صاحب راولپنڈی

اور مکرم میجر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب راولپنڈی پر مشتمل تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا معائنہ کیا اور دل کی حرکت کا E.C.G اور خون کا ٹسٹ کیا گیا۔ خون میں شکر کی مقدار زیادہ پائی گئی۔ نیز یہ بھی ظاہر ہوا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دل کے ایک حصہ کو نقصان پہنچا ہے جس کی وجہ سے سانس کی تکلیف ہوئی۔ علاج کے سلسلہ میں ماہرین کی رائے بار بار لی جا رہی ہے۔ نیز بیرونِ پاکستان ماہرین سے بھی رابطہ رکھا جا رہا ہے۔"

مجھے یقین ہے کہ آپ سب خدائے شافی کے حضور اپنے محبوب امام کی صحت یابی کے لئے دعاؤں میں مصروف ہونگے۔ ان نازک ایام میں ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی راتوں کو زندہ کریں اور اپنے آقا اور مولا کے حضور جھکیں کہ صرف وہی ہمارا سہارا ہے اور صرف وہی ہمارے غموں کو خوشی اور ہمارے دکھوں کو راحت میں تبدیل کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔

اے ہمارے قادر اور قیوم خدا! اے ہمارے رحیم اور رحمان خدا! ہم پر رحم فرما اور ہمارے اندھیروں کو دور کر۔ اپنے مقدس رسول صلے اللہ علیہ وسلم اور اس کے فرزند جلیل کے طفیل ہمارے محبوب اور ہمارے امام کو صحت بخش!

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ اِشْفِ اِمَامَنَا۔ آمین

والسلام

خاکسار:- مرزا منصور احمد

ناظر اعلیٰ

یکم جون ۱۹۸۲ء بوقت ۹ بجے شب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

ٹیلیفون: ۴۴۹

چندہ فی ایک روپیہ

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | بدھ ۹ر شعبان ۱۴۰۲ھ، ۲ر احسان ۱۳۶۱ ہش، ۲ر جون ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۲۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۹ر شعبان ۱۴۰۲ھ
۲ر جون ۱۳۶۱ ہش

دُعائے خاص کی تحریک

احباب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں اسلام آباد سے آمدہ تازہ رپورٹ پڑھ لی ہوگی۔ حضور کی علالت کی تفصیل کا ذکر کرتے ہوئے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے جس رنگ میں احباب کو دلی دعاؤں اور صدقات کے لئے تحریک فرمائی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ جملہ احباب اور جماعتیں دلی خلوص اور حسن نیت کے ساتھ اس کی کما حقہ تعمیل کریں گی۔

آپ نے فرمایا:۔

"میں جملہ احباب جماعت اور عہدہ داران سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ فوری طور پر انفرادی اور اجتماعی سطح پر اپنے اپنے ہاں دلی خشوع و خضوع کے ساتھ دعاؤں اور صدقات کا خصوصی انتظام کریں تا ہمارا شافی و کافی خدا اپنے خاص الخاص فضل اور رحمت سے ہمارے محبوب آقا کو شفاء کامل و عاجل بخشے۔ اور صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔"

درحقیقت عام حالات میں بھی ہر سچے اور مخلص احمدی کا یہ فرض ہے کہ جس طرح ان کا پیارا امام ان کے لئے ہمیشہ خیر مجسم ہوتا ہے اور اپنی شب و روز کی دعاؤں کے ساتھ ان کی خیر خواہی اور بہبود اور تزکیہ کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتا اسی طرح ہر احمدی اپنی دعاؤں اور تمام تر نیک تمناؤں میں اپنے امام کو محبت اور شکر کے جذبے کے ساتھ ہمیشہ مقدم رکھے۔ ہم میں سے ہر شخص جانتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کس قدر محنت شاقہ کے ساتھ بسا اوقات اپنی صحت کی بھی پروا کئے بغیر شب و روز اپنا سارا وقت دین کی اشاعت اور ہماری انفرادی اور اجتماعی بہبود کے لئے مسلسل مصروف رہتے ہیں۔ جن لوگوں کو حضور کے قریب رہ کر ایک آدھ دن کے لئے بھی حضور کی مصروفیات کو دیکھنے کا موقعہ ملا ہے۔ وہ سو فیصد ہماری اس بات کی تصدیق کریں گے حضور کے منصب کی ذمہ داریاں ہی ایسی ہیں کہ ان کی ادائیگی کے لئے لعلک باخع نفسک والی کیفیت سامنے آجاتی ہے۔

سچی بات یہ ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا خاص الخاص فضل اور اس کی غیر معمولی تائید نہ ہو تو ان ذمہ داریوں کا عشر عشیر بھی ادا نہیں ہو سکتا۔ پس اس فضل اور اس تائید و نصرت کو جذب کرنے کے لئے اور خود اپنی بہتری اور بہبود کے لئے ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر اور حضور کے ارادوں اور منصوبوں اور کاموں میں بے انتہا برکتوں کے لئے دعائیں کرتا رہے۔

ہمارے آقا و مولا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کوئی شخص اس وقت تک حقیقی اور کامل مومن نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ میرے ساتھ اپنے والدین۔ اپنی اولاد، اپنے عزیزوں حتیٰ کہ دنیا کی ہر مخلوق اور ہر شے سے زیادہ محبت نہیں کرتا۔ نبی کے بعد یہی خصوصیت اس کے خلفاء اور نائبین کے ساتھ وابستہ ہو جاتی ہے۔ پس ہمارے ایمان اور ہماری محبت اور ہمارے اخلاص کا تقاضا اب یہی ہے کہ ہم آستانۂ الٰہی پر تمام تر دلسوزی اور درد و الحاح کے ساتھ گر پڑیں اور اپنے پیارے امام کی صحت کاملہ و عاجلہ کی بھیک مانگتے ہوئے اس کے حضور دعاؤں پر زور دیں اتنا زور دیں کہ آسمان کا خدا ہماری سن لے۔ اور اپنے پیارے بندے اور ہمارے محبوب امام کو شفائے کامل و عاجل سے نوازے اور ہم اس کے فیوض سے زیادہ سے زیادہ متمتع ہوتے رہیں۔

رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاسَ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ فَاشْفِ اِمَامَنَا شِفَاءً كَامِلًا عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

آمین اللّٰھم آمین

نعتِ سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وسلم

کبھی وہ بہکے ہیں مے کش نہ لڑکھڑائے ہیں
جو میکدے سے محمدؐ کے پی کے آئے ہیں

فراقِ شاہِ دو عالم میں جو فروزاں ہیں
خوشا نصیب کہ دل نے وہ داغ پائے ہیں

کھلی ہے آنے سے ان کے ہر ایک دل کی کلی
جہاں میں بن کے نسیمِ بہار آئے ہیں

اُچھل اُچھل کے نکلتا ہے دل جو سینے سے
تو ہم دیارِ نبیؐ کے قریب آئے ہیں

سحر کے ہم ہیں پیامی کہ روشنی کے لئے
"درِ نبیؐ سے اُجالے سمیٹ لائے ہیں"

ازل سے تا بہ ابد تو ہی رحمتِ عالم
دراز کتنے تری رحمتوں کے سائے ہیں

نبیؐ کے عشق میں مرنا ہی زندگی ہے شکیبؔ
اسی لئے تو سرِ دار مسکرائے ہیں

(ارشاد احمد شکیبؔ ایم۔ اے جیکب آباد)

عشرۂ وقفِ جدید

وقفِ جدید کے سال رواں کے آغاز کو پانچ ماہ گذر رہے ہیں، لیکن تاحال اکثر جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات موصول نہیں ہوئے۔ اس لیے بذریعہ اعلان ہذا متعلقہ عہدیداران کی خدمت میں درخواست ہے کہ یکم تا ۱۰ر جون ۱۹۸۲ء عشرہ وقفِ جدید منا کر وعدہ جات کے حصول اور وصولی کی رفتار کو تیز تر کرنے کے لیے بھرپور کوشش فرمائی جائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سالِ نو کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ امسال وقفِ جدید کو اپنا معینہ بجٹ سو فیصد پورا کرنا چاہیئے۔

لہٰذا ہمیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس خواہش کو پورا کر کے خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اس عشرہ میں پوری جدوجہد سے کام لینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(مرزا طاہر احمد ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ زندگی کی چودہ سو سالہ آسمانی تحریک

احمدی اٹھ کہ وقتِ خدمت ہے یاد کرتا ہے تجھ کو ربِّ عباد

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نبیوں کے شہنشاہ ہیں۔ آپؐ کی نبوت کا دامن قیامت تک ممتد ہے اور آپؐ کا سکہ اوّلین کی طرح آخرین میں بھی ہمیشہ جاری رہے گا۔

آخرین وہ ہیں جن کی نسبت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

"اِنَّہٗ سَیَکُوْنُ فِیْ اٰخِرِ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ قَوْمٌ لَھُمْ مِثْلُ اَجْرِ اَوَّلِھِمْ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ"

(بیہقی)

یعنے میری اُمت کے آخر میں ایک ایسی قوم پیدا ہوگی جس کو اس امت کے پہلوں جیسا اجر ملے گا۔ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ بجالانے والی ہوگی۔

نیز فرمایا:۔

"وَدِدْتُ لَوْ اَنِّیْ لَقِیْتُ اِخْوَانِیْ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِیْ وَلَمْ یَرَوْنِیْ"

(مسند احمد بن حنبل بحوالہ کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۲۳۱)

یعنی میری تمنا ہے کہ کاش میں ان بھائیوں سے مل سکتا جو مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ انہوں نے مجھے دیکھا بھی نہیں ہوگا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانے میں پیدا ہونے والے اپنے ناچیز غلاموں اور خادموں کو براہ راست مخاطب بھی فرمایا اور ان کی اہم دینی ذمہ داریوں کی طرف بھی کمال شانِ جامعیت کے ساتھ توجہ دلائی۔ چنانچہ ارشاد فرمایا:۔

"اَنَّ رِجَالًا یَاْتُوْنَکُمْ مِنْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ یَتَفَقَّھُوْنَ فِی الدِّیْنِ فَاِذَا اَتَوْکُمْ فَاسْتَوْصُوْا بِھِمْ خَیْرًا"

(ترمذی و ابن ماجہ بحوالہ جامع الصغیر لسیوطی)

یعنے تمہارے پاس زمین کے کناروں سے لوگ آئیں گے تا دین میں تفقہ حاصل کریں پس جب وہ تمہارے پاس آئیں تو انہیں خیر کی وصیت کرنا۔ خیر سے مراد یہاں سیدنا حضرت اقدس کے الہام "اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ" کے مطابق قرآن مجید ہے۔ جس کی تعلیم و اشاعت کا عالمی فریضہ اس دور میں جناب الٰہی کی طرف سے جماعت احمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے۔

اس عظیم الشان نصب العین کی نشاندہی کرنے کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰہِ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا تَفَجَّرَتْ یَنَابِیْعُ الْحِکْمَۃِ مِنْ قَلْبِہٖ عَلٰی لِسَانِہٖ"

(حلیہ ابو نعیم)

یعنے جس شخص نے چالیس روز اللہ کے لئے وقف کئے اُس کے دل سے حکمت کے چشمے پھوٹیں گے۔ جو اس کی زبان پر بھی جاری ہو جائیں گے۔

"وقفِ عارضی" کی یہی چودہ سو سالہ آسمانی تحریک ہے جس تجلی خاص اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں ہمارے موجودہ امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کے قلب مبارک پر ایک نئی شان سے فرمائی۔ چنانچہ حضور نے اپنے مبارک عہد کے پہلے ہی سال ۱۸ر مارچ ۱۹۶۶ء کے خطبہ جمعہ میں یہ تحریک فرمائی کہ:۔

"وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں ..... اور ان کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں اور جو کام اُن کے سپرد کیا جائے اُسے بجالانے کی پوری کوشش کریں اس سلسلہ میں حضور نے کالجوں کے پروفیسروں لیکچراروں، سکولوں کے اساتذہ اور کالجوں کے طلباء کو بھی ہدایت فرمائی کہ وہ اپنی رخصتوں کے ایام اس ربانی منصوبہ کے تحت کام کرنے کے لئے پیش کریں" یہ کام بڑا اہم اور ضروری ہے"۔

(الفضل ۲۳ر مارچ ۱۹۶۶ء)

یہ تحریک چونکہ انوارِ قرآنی کی اشاعت اور اصلاح و ارشاد کے عظیم الشان اور وسیع مقاصد کے ماتحت خالصۃً القائے ربانی سے شروع کی گئی تھی اس لئے حضور نے مخلصین جماعت کو نہایت پُر زور الفاظ میں ہدایت فرمائی کہ:۔

"وقف عارضی میں مجھے ہر سال کم از کم پانچ ہزار واقف چاہئیں۔ اس کے بغیر ہم صحیح رنگ میں جماعت کی تربیت نہیں کر سکتے"۔

(الفضل ۱۰ر اگست ۱۹۶۶ء)

اس مبارک تحریک کا آغاز نہایت مختصر پیمانے پر ہوا۔ اور وہ اس طرح کہ یکم مئی ۱۹۶۶ء کو حضور کی منظوری سے وقفِ عارضی کا پہلا وفد روانہ ہوا یہ وفد جسے حضور نے ربوہ سے دعاؤں کے بعد روانہ فرمایا صرف دو ارکان یعنے چوہدری محمد ابراہیم صاحب بی اے اور قریشی فضل حق صاحب پر مشتمل تھا۔

(الفضل ۴ر مئی ۱۹۶۶ء)

اس وقت کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتا تھا کہ یہ چھوٹا سا بیج جو نہایت ناسازگار ماحول میں بویا جا رہا ہے دیکھتے ہی دیکھتے ایک تناور درخت بن جائے گا۔ اور دنیا اس کے شیریں ثمرات سے فائدہ اٹھانے لگے گی۔ مگر وہ عالم الغیب خدا جس نے چودہ سو سال پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے وقفِ عارضی کی برکات کا اعلان فرمایا تھا اُسی نے قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث کو عالم کشف میں اس کے شاندار مستقبل کی بھی خبر دی۔ چنانچہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۵ر اگست ۱۹۶۶ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"عالم بیداری میں میں نے دیکھا کہ جس طرح بجلی چمکتی ہے اور زمین کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک روشن کر دیتی ہے اسی طرح ایک نور ظاہر ہوا اور اس نے زمین کو ایک کنارے سے لیکر دوسرے کنارے تک ڈھانپ لیا۔ پھر میں نے دیکھا کہ اُس نور کا ایک حصہ جیسے جمع ہو رہا ہے پھر اُس نے الفاظ کا جامہ پہنا اور ایک پُر شوکت آواز فضا میں گونجی جو اس نور سے ہی بنی ہوئی تھی اور وہ یہ تھی۔ "بُشْرٰی لَکُمْ" یہ ایک بشارت تھی لیکن اس کا ظاہر کرنا ضروری نہ تھا۔ ہاں دل میں ایک خلش تھی اور خواہش تھی کہ جس نور کو میں نے زمین کو ڈھانپتے ہوئے دیکھا ہے جس نے ایک سرے سے دوسرے سرے تک زمین کو منوّر کر دیا ہے اس کی تعبیر بھی اللہ تعالےٰ اپنی طرف سے مجھے سمجھائے چنانچہ وہ ہمارا خدا جو بڑا فضل کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے اُس نے خود اس کی تعبیر اس طرح سمجھائی کہ گزشتہ پیر کے دن میں ظہر کی نماز پڑھا رہا تھا۔ اور تیسری رکعت کے قیام میں تھا تو مجھے ایسا معلوم ہوا کہ کسی غیبی طاقت نے مجھے اپنے تصرف میں لے لیا ہے اور اُس وقت مجھے تفہیم ہوئی کہ جو نور میں نے اُس دن دیکھا تھا وہ قرآن کا نور ہے جو تعلیم القرآن کی سکیم اور عارضی وقف کی سکیم کے ماتحت دنیا میں پھیلایا جا رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس مہم میں برکت ڈالے گا اور انوارِ قرآن اسی طرح زمین پر محیط ہو جائیں گے جس طرح اس نور کو میں نے زمین پر محیط ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک"

(الفضل ۱۰ر اگست ۱۹۶۶ء بحوالہ قرآنی انوار صفحہ ۶۳)

اللہ تعالیٰ نے اپنی اس پاک بشارت کے مطابق وقفِ عارضی کی مہم میں ایسی بے پناہ برکت رکھی ہے کہ حیرت آتی ہے یہ تحریک اس وقت نہ صرف پاکستان میں بلکہ دنیا کے بہت سے ممالک میں جاری ہو چکی ہے۔ اور اس کے اثرات انفرادی اور اجتماعی دونوں اعتبار سے نہایت شاندار رنگ میں ظاہر ہو رہے ہیں۔ چنانچہ جہاں اسی مبارک تحریک کے نتیجہ میں سینکڑوں بلکہ ہزاروں افراد علم قرآن سے منوّر ہو چکے ہیں وہاں جن مجاہدین نے اس بابرکت تحریک میں حصہ لیا ہے وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک عظیم روحانی انقلاب اپنے اندر محسوس کرتے ہیں اور خدا کی معرفت اور اُس کے عاشقانہ تعلق کی نئی سے نئی راہیں اُن کے لئے منور ہو چکی ہیں اور چند مستثنیات کو چھوڑ کر بلا مبالغہ کہا جا سکتا ہے کہ وقفِ عارضی سے وابستہ ہونے والے ہر خوش قسمت احمدی کے دل میں اس نئے روحانی تجربہ نے ایمان و عرفان کی ایک نئی شمع جلا دی ہے۔ مگر ضرورت اس امر کی ہے کہ حضور ایدہ اللہ کے منشائے مبارک کے مطابق نہ صرف ہر سال کم از کم پانچ ہزار واقف یہ خدمت بجالاتے رہیں بلکہ کشفی نظارہ کے پیشِ نظر پاکستان سمیت دنیا کے دوسرے تمام بڑے بڑے ممالک میں بھی یہ تحریک اس زور و شور کے ساتھ جاری ہو جائے کہ ہر ملک میں ہر وقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کم از کم پانچ ہزار واقفین انوارِ قرآنی کے لئے سرگرم عمل نظر آئیں۔ تا وہ دن بہت جلد آجائے جبکہ خدا تعالیٰ کی بشارت کے مطابق اس مفید اور بابرکت سکیم کے ماتحت پوری دنیا پر قرآنی انوار محیط ہو جائیں اور "وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا" کا قرآنی وعدہ نہایت آب و تاب سے پورا ہو جائے۔ آمین۔

بالآخر یہ بتانا ازبس ضروری ہے کہ دینِ حق کی حقیقی روح کا دوسرا نام ہی وقفِ زندگی ہے جس کے ساتھ دین و دنیا کی تمام نعمتیں وابستہ ہیں، جس پر اسلام کی گزشتہ تاریخ شاہدِ ناطق ہے اور مدینۃ الرسولؐ کے اصحاب الصفہؓ سے لے کر گزشتہ تیرہ صدیوں میں آنے والے مجددین، اولیاء، صوفیاء اور دوسرے تمام خدامِ دین کی پُرانوار زندگیاں قرآن کے ہر سچے عاشق کو آج ہی بزبانِ حال دعوت دے رہی ہیں کہ وہ بھی اس نسخہ کو آزما کر دیکھیں انشاء اللہ انہیں بھی آسمانی فیوض و برکات کے چشموں سے سیراب کیا جائے گا۔ اور اگر وہ خدا کے لئے وقف ہو جائیں (خواہ مستقل یا عارضی) تو خدا کے فرشتے پوری کائنات کو اُن کے قدموں میں لا ڈالیں گے اور انہیں ایسی لذت اور ایسا سرور اور ذوق و شوق عطا ہوگا کہ دنیا جہان کی نعمتیں ان کے سامنے ہیچ نظر آنے لگیں گی۔

سیدنا حضرت اقدس (اللہ تعالیٰ کی سلامتی آپ پر ہو) نے کیا خوب فرمایا ہے:۔

"انسان کو ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کر دی ہے اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی ہے۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں مسلمان اسلام کی خدمت کے لیے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں۔ تو اُن کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔

یاد رکھو یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش مسلمانوں کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔

اس لِلّٰہی وقف کا اجر اُن کا ربّ دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔

مجھے تو تعجب ہوتا ہے کہ جبکہ ہر ایک انسان بالطبع راحت اور آسائش چاہتا ہے اور ہموم و غموم اور کرب و افکار سے خواستگار نجات ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ جب اس کو ایک مجرب نسخہ اس مرض کا پیش کیا جاوے تو اس پر توجہ ہی نہ کرے کیا لِلّٰہی وقف کا نسخہ ۱۳۰۰ برس سے مجرب ثابت نہیں ہوا؟ کیا صحابہ کرامؓ اسی وقف کی وجہ سے حیاتِ طیبہ کے وارث اور ابدی زندگی کے مستحق نہیں ٹھہرے؟ پھر اب کونسی وجہ ہے کہ اس نسخہ کی تاثیر سے فائدہ اٹھانے میں دریغ کیا جاوے۔

بات یہی ہے کہ لوگ اس حقیقت سے ناآشنا اور اس لذت سے جو اس وقف کے بعد ملتی ہے ناواقف محض ہیں۔ ورنہ اگر ایک شمہ بھی اس لذت اور سرور سے اُن کو مل جاوے تو بے انتہا تمناؤں کے ساتھ وہ اس میدان میں آئیں۔

میں خود جو اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس راحت اور لذت سے حظ اٹھایا ہے۔ یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔

پس میں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقف کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ جوش عطا فرمایا ہے کہ اگر مجھے یہ بھی کہدیا جاوے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہے بلکہ تکلیف اور دُکھ ہوگا تب بھی میں اسلام کی خدمت سے رُک نہیں سکتا۔ اس لئے میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سُنے یا نہ سُنے کہ اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیاتِ طیبہ اور ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی میری موت میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح اس کی روح بول اُٹھے

اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا۔ خدا میں ہو کر نہیں مرتا وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا۔

پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل اور غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں۔ (الحکم ۳۱ر اگست ۱۹۰۰ء)

حضرت مصلح موعود کی کتب۔ خطبات وغیرہ میں سے قیمتی، سبق آموز اور غور و فکر پیدا کرنے والے دلچسپ واقعات پیش خدمت ہیں اس سلسلے میں قارئین کی شرکت کا خیر مقدم کیا جائے گا: (ادارہ)

افکارِ عالیہ

بندہ کی توبہ

انسانی فطرت میں محبت اور علاقہ کا مادہ رکھا ہے یعنی ہمنے اسے ایسی حالت پر پیدا کیا ہے کہ وہ سوائے اس کے چین پا ہی نہیں سکتا کہ وہ کسی کا ہو رہے۔ بیشک جب تک اسے اصل چیز نہیں ملتی۔ اسوقت تک وہ کبھی بیوی کا ہو رہتا ہے۔ کبھی بہن بھائی کا ہو رہتا ہے کبھی ماں باپ کا ہو رہتا ہے کبھی دوستوں کا ہو رہتا ہے اور اس طرح وہ درمیان میں بھولتا پھرتا ہے مگر جب خدا تعالیٰ کے ملنے کا راستہ اُس پر کھل جاتا ہے تو پھر وہ خدا تعالیٰ کا ہی ہو جاتا ہے۔ حدیثوں میں آتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ بدر کے موقعہ پر دیکھا کہ ایک عورت کا بچہ گم ہو گیا ہے اور وہ میدانِ جنگ میں اپنے بچے کو تلاش کرنے کے لئے ماری ماری پھر رہی ہے اسے جہاں کوئی بچہ ملتا وہ اسے پیار کرتی اور گلے لگاتی۔ لیکن جب وہ دیکھتی کہ وہ اس کا اپنا بچہ نہیں تو اسے چھوڑ دیتی اور آگے چلی جاتی یہاں تک کہ اسے اپنا بچہ مل گیا اس نے اسے پیار کیا اور گلے لگایا اور ایک جگہ آرام سے بیٹھ گئی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ نظارہ دیکھ رہے تھے، آپؐ نے صحابہؓ کو مخاطب کر کے فرمایا تم نے اس عورت کو دیکھا جس طرح یہ اپنے بچہ کے لئے بیتاب رہی اور جب اسے اپنا بچہ مل گیا تو سکون اور اطمینان کے ساتھ بیٹھ گئی اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی اپنے بھولے بھٹکے بندہ کے لئے ہر وقت بے تاب رہتا ہے لیکن جب اس کا بندہ صحیح رنگ میں توبہ کر کے اسے مل جاتا ہے تو وہ ایسا ہی سکون محسوس کرتا ہے جس طرح اس ماں نے محسوس کیا ہے"۔ (تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۳ صفحہ ۱۴)

(مرسلہ ارشاد احمد ملہی مربی سلسلہ مقیم چک منگلا)

ولادت

• مکرم محمد ارشد شمس صاحب آف کراچی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۸ر اپریل ۱۹۸۲ء کو پہلا بیٹا عطا کیا ہے الحمد للہ بچے کا نام منصور احمد طاہر تجویز ہوا ہے۔

نومولود محترم محمد صادق صاحب (واقف زندگی) اکوئنٹنٹ وکالت تبشیر کا پوتا اور خاکسار کا نواسہ ہے۔ احباب نومولود کی درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز یہ کہ بچہ خادم دین اور ہر ایک کے لئے قرۃ العین ہو۔ آمین۔

(محمد بشیر شاد مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ)

آپکے کاروبار کی ترقی کے لئے الفضل میں اشتہار دینا ایک مفید ذریعہ ہے؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اذکروا موتکم بالخیر

چوہدری نور احمد صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر

(از مکرم محمد انوار الحق صاحب گنج مغلپورہ لاہور)

احبابِ کرام الفضل میں محترم چوہدری نور احمد خانصاحب مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور کی وفات کی خبر پڑھ چکے ہیں کہ آپ ۲۵ اپریل ۱۹۸۲ء کو بوقت دوپہر انتقال فرما گئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔

آپ امرتسر کے رہنے والے تھے۔ آپ کے والد محترم چوہدری غلام محمد صاحب بھی بہت مخلص اور جماعت کے سرگرم رکن تھے۔ دینی خدمت کا جذبہ بھی دراصل انہوں نے اپنے والد صاحب سے پایا تھا۔

محترم چوہدری صاحب فطرتی طور پر انکساری، عاجزی اور سادگی پسند تھے۔ نہایت ملنسار، ہنس مکھ اور خوش اخلاق تھے۔ طبیعت میں دینی جذبہ و جوش کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ آپ نے اپنے عمل سے دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔ آپ با اصول اور دیانتدار انسان تھے۔ اپنے فرائض کو جس جذبہ لگن اور ولولہ سے انجام دیتے وہ ہم جوانوں کے لئے مشعلِ راہ ہے۔

خاکسار کی مرحوم سے ملاقات ۱۹۷۴ء سے تھی اور میں آپ کے اعلیٰ اخلاق کا قائل ہو گیا تھا۔ محترم چوہدری صاحب اپنی ذات میں نہایت شریف النفس انسان تھے۔ آپ بہت سی مثالی خوبیوں کے مالک تھے۔ جن میں سرِفہرست یہ تھی کہ آپ دین کی خدمت کرنے والوں سے غیر معمولی محبت رکھتے تھے اور ان کا بے حد احترام کرتے تھے۔

خاکسار کو مجلس خدام الاحمدیہ قیادت ضلع لاہور کی مجلس عاملہ کا ممبر ہونے کی حیثیت سے اکثر آپ کے پاس جانے کا موقعہ ملا۔ آپ اپنے دفتر میں جس لگن اور دلچسپی سے کام کر رہے ہوتے یہ عاجز بعض اوقات تو آپ کے پاس بیٹھ کر آپ کو صرف اس خیال سے دیکھتا کہ اللہ تعالیٰ نے سلسلہ کو کیسے کیسے مخلص اور بے لوث خدمت کرنے والے انسان دیئے ہیں جن کو نہ رات کا خیال ہے اور نہ دن کا۔ بارش ہو یا آندھی گرمی ہو یا سردی آپ کے کام میں کسی چیز سے رکاوٹ پیدا نہ ہوتی۔ آپ بڑے باہمت اور مستقل مزاج تھے۔ ہر ملنے والے سے مسکرا کر بات کرتے۔ آپ واقعی حضور کے فرمان "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" کا عملی نمونہ تھے۔ آپ نہایت سادہ زندگی گزارتے۔ مگر آپ کا لباس ہر وقت صاف ستھرا ہوتا تھا۔ صفائی کا خاص خیال رکھتے تھے۔

الغرض نہایت پیارا دعا گو اور سلسلہ سے محبت کرنے والا وجود ہمیں داغِ مفارقت دے گیا۔ دل حزن و ملال سے پُر ہے آپ کی یہ اچانک وفات واقعی ایک جماعتی صدمہ ہے خاکسار احباب جماعت سے درخواست کرتا ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ جنت الفردوس میں آپ کو بلند مقام عطا فرمائے اور جماعت کو آپ جیسے بے لوث خدام عطا فرمائے۔ آمین!

یہی وقت خدمت گذاری کا ہے

سیدنا (حضرت اقدس ..... ناقل) فرماتے ہیں:۔

"جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا۔ میں امید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آجائے گی۔ بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی۔ پس چاہیئے کہ خدا پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں۔ کہ یہی وقت خدمت گذاری کا ہے۔ پھر بعد میں وہ وقت آتا ہے کہ سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسے کے برابر نہیں ہوگا"۔ (اشتہار تبلیغ رسالت جلد دہم)

(ناظر بیت المال آمد)

خدّام توجہ فرمائیں

- روزانہ پنجگانہ نماز باجماعت اور تلاوت قرآن کریم کا التزام
- صد سالہ جوبلی منصوبہ کے روحانی پروگرام پر عمل
- ہر ماہ کم از کم ایک دعائیہ خط حضور ایدہ اللہ کی خدمت اقدس میں لکھنا
- اور وقف عارضی کی بابرکت سکیم میں شمولیت

شعبہ تربیت کے چند اہم امور ہیں۔ ان کی طرف کما حقہٗ توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حقیقی شجاعت

"اور منجملہ انسان کی طبعی حالتوں کے وہ حالت ہے جو شجاعت سے مشابہ ہوتی ہے۔ جیسا کہ شیر خوار بچہ بھی اسی قوت کی وجہ سے کبھی آگ میں ہاتھ ڈالنے لگتا ہے۔ کیونکہ انسان کا بچہ بباعث فطرتی جوہر غلبہ انسانیت کے ڈرانے والے نمونوں سے پہلے کسی چیز سے بھی نہیں ڈرتا۔ اس حالت میں انسان نہایت بے باکی سے شیروں اور دوسرے جنگلی درندوں کا بھی مقابلہ کرتا ہے اور تن تنہا مقابلہ کے لئے کئی آدمیوں سے لڑنے کے لئے نکلتا ہے اور لوگ جانتے ہیں کہ بڑا بہادر ہے۔ لیکن یہ صرف ایک طبعی حالت ہے کہ اور درندوں میں بھی پیدا ہوتی ہے بلکہ کتوں میں بھی پائی جاتی ہے اور حقیقی شجاعت جو محل اور موقع کے ساتھ خاص ہے اور جو اخلاقِ فاضلہ میں سے ایک خلق ہے وہ ان محل اور موقع کے امور کا نام ہے جن کا نام خدا تعالیٰ کے پاک کلام میں اس طرح پر آیا ہے۔

وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ (البقرہ ۱۷۸)

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ (الرعد ۲۳)

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (آل عمران ۱۷۴)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ۔ (الانفال ۴۸)

"یعنی بہادر وہ ہیں کہ جب لڑائی کا موقع آپڑے یا ان پر کوئی مصیبت پڑے تو بھاگتے نہیں۔ ان کا صبر لڑائی اور سختیوں کے وقت میں خدا کی رضامندی کے لئے ہوتا ہے اور اس کے چہرے کے طالب ہوتے ہیں نہ کہ بہادری دکھانے کے۔ ان کو ڈرایا جاتا ہے کہ لوگ تمہیں سزا دینے کے لئے اتفاق کر گئے ہیں سو تم لوگوں سے ڈرو۔ پس ڈرانے سے اور بھی ان کا ایمان بڑھتا ہے اور کہتے ہیں کہ خدا ہمیں کافی ہے یعنی ان کی شجاعت کتوں اور درندوں کی طرح نہیں ہوتی جو صرف طبعی جوش پر مبنی ہو۔ جس کا ایک ہی پہلو پر میل ہو۔ بلکہ ان کی شجاعت دو پہلو رکھتی ہے کبھی تو وہ اپنی ذاتی شجاعت سے اپنے نفس کے جذبات کا مقابلہ کرتے ہیں اور اس پر غالب آتے ہیں اور کبھی جب دیکھتے ہیں کہ دشمن کا مقابلہ قرین مصلحت ہے تو نہ صرف جوش نفس سے بلکہ سچائی کی مدد کیلئے دشمن کا مقابلہ کرتے ہیں۔ مگر نہ اپنے نفس پر بھروسہ کر کے بلکہ خدا پر بھروسہ کر کے بہادری دکھاتے ہیں۔ اور ان کی شجاعت میں کوئی ریاکاری اور خود بینی نہیں ہوتی اور نہ نفس کی پیروی۔ بلکہ ہر ایک پہلو سے خدا کی رضا مقدم ہوتی ہے ان آیات میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ حقیقی شجاعت کی جڑ صبر اور ثابت قدمی ہے اور ہر ایک جذبہ نفسانی یا بلا جو دشمنوں کی طرح حملہ کرے اس کے مقابلہ پر ثابت قدم رہنا اور بزدل ہو کر بھاگ نہ جانا یہی شجاعت ہے۔ سو انسانی شجاعت اور ایک درندہ کی شجاعت میں بڑا فرق ہے درندہ ایک ہی پہلو پر جوش اور غضب سے کام لیتا ہے۔ اور انسان جو حقیقی شجاعت رکھتا ہے وہ مقابلہ اور ترکِ مقابلہ میں جو کچھ قرین مصلحت ہو وہ اختیار کر لیتا ہے"۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۶۹ تا صفحہ ۷۱)

مرسلہ قائد تعلیم۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

بازیافتہ اشیاء

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس کے اختتام پر مندرجہ ذیل سامان دفتر کو ملا ہے۔ جن طلباء کی یہ اشیاء ہوں وہ نشانی بتلا کر دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں۔

دری	ایک عدد	قمیض	۲ عدد
کھیس	ایک "	شلوار	۲ "
چادر	ایک "	بنیان	ایک "
تکیہ	دو "	برش	ایک "
رومال	ایک "	کاپی	۳ "

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

پیارے اطفال بھائیو!

آپ کا سالانہ اجتماع ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو مرکز احمدیت ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے اس اجتماع میں حضور ایدہ اللہ اور بزرگوں کی پیار بھری باتیں اور نصائح بھی ہوں گی۔ علمی و ورزشی مقابلے بھی ہوں گے۔ اس کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دیجئے۔ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین مجالس و ناظمین تربیت

نوٹ فرمائیں: ہر سہ ماہی میں کم از کم ایک مقامی تربیتی کلاس کا انعقاد لازمی ہے: (مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہفتہ اطفال ۔ اور ۔ قابلِ تقلید مجالس

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر ہدایت ۱۰ر سے ۱۶ر اپریل ۱۹۸۲ء تک "ہفتہ اطفال" منایا گیا۔ جس میں علمی مقابلے، ورزشی مقابلے، اجلاسِ عام، اجلاسِ عاملہ، وقارِ عمل، خدمتِ خلق یوم وصولی، یوم صحت جسمانی، یوم والدین وغیرہ کے پروگرام تھے۔

مندرجہ ذیل مجالس نے اس ہفتہ کے دوران بہترین کام کیا۔ ان کے اس کام کے پیش نظر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دعا کی درخواست کی گئی۔ حضور نے اپنے دستِ مبارک سے "دعا" تحریر فرمایا ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان مجالس کے منتظمین اور اطفال کو اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے اور خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا کرے۔ آمین۔

ربوہ مقامی۔ کھاریاں۔ ۵۴۳ ای بی ضلع وہاڑی۔ لانڈھی کورنگی کراچی۔ مارٹن روڈ کراچی سانگلہ ہل۔ مالیر کراچی۔ اورنگی ٹاؤن کراچی۔ عزیز آباد کراچی۔ صدر کراچی۔ ڈرگ روڈ کراچی دارالذکر لاہور۔ دہلی گیٹ لاہور۔ ماڈل ٹاؤن لاہور۔ مغلپورہ لاہور۔ نصیرہ ضلع گجرات لاڑکانہ۔ مسن باڈہ۔ نصیر آباد۔ کھنڈو۔ انور آباد (ضلع لاڑکانہ) مبارک آباد۔ بشیر آباد۔ لطیف آباد (ضلع حیدر آباد) چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر۔ دارالذکر فیصل آباد۔ دارالفضل فیصل آباد۔ گھٹیالیاں کلاں۔ گھٹیالیاں خورد۔ بہاولپور۔ کھریا ضلع سیالکوٹ۔ قمر آباد جمالپور (ضلع نواب شاہ) میرپور خاص۔ کنری ضلع تھرپارکر۔ راولپنڈی صدر۔ بدوملہی۔ کرتو ضلع شیخوپورہ۔ کوٹ احمدیاں ضلع بدین۔ جھنگ صدر۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان بابت چندہ اجتماع لجنہ اماء اللہ

دوسری سہ ماہی (اکتوبر ۸۱ء تا مارچ ۸۲ء) کے جائزے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ چندہ اجتماع لجنہ و ناصرات میں بجٹ کے مطابق بہت زیادہ کمی ہے۔ تمام ایسی لجنات جنہوں نے ابھی تک یہ چندہ ادا نہیں کیا۔ براہ کرم وہ اپنی اپنی ممبرات کو ڈیڑھ روپے فی ممبر کے حساب سے چندہ دینے کی طرف توجہ دلائیں۔ اور اپنا چندہ جلد از جلد مرکز میں بھجوانے کی کوشش کریں۔ تاکہ ہم اپنا بجٹ پورا کر سکیں۔ شکریہ۔ (سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلانِ نکاح کے متعلق ضروری ہدایت

اعلان نکاح کے لیے ضروری ہے کہ اعلان کرنے سے پیشتر نکاح فارم کو اچھی طرح دیکھ لیا جائے کہ اس کی ہر ایک شق کے ضروری اندراجات مکمل اور درست ہیں یا نہیں۔ نیز ربوہ میں نکاح کے اعلان کے لیے یہ بات مدنظر رکھنی چاہیئے کہ فارم نکاح پر انچارج شعبہ رشتہ ناطہ اور ناظر یا نائب ناظر اصلاح و ارشاد کے دستخط ضروری ہیں۔ اگر دستخط ہوں تو اعلان کیا جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

قائد صاحب و ناظم صاحب اطفال

کیا آپ نے مجلس اطفال الاحمدیہ کی ماہوار رپورٹ کارگزاری مرکز میں بھجوا دی ہے؟ یاد رہے ایک ماہ کے دوران کم از کم دو اجلاسِ عام اور دو اجلاساتِ عاملہ کروائے جانے ضروری ہیں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان نکاح و تقریب رخصتانہ

میری بیٹی عزیزہ رفعت رحمان اقبال بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ کے نکاح ہمراہ عزیزم عبدالسمیع خان ابن عبدالسلام خان صاحب کا اعلان ۱۴ر مئی کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ کوئٹہ میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید نے فرمایا اسی دن تقریب رخصتانہ میرے مکان واقعہ قائد آباد میں ۶ بجے شام منعقد ہوئی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم نواب الدین صاحب نے کی جس کے بعد عزیز ظفر اللہ ڈار صاحب نے حضرت اقدس کے چند دعائیہ اشعار ترنم سے سنائے۔ آخر میں محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے رشتہ کے ہر جہت سے مبارک ہونے کیلئے دعا کرائی۔ عزیزہ رفعت رحمان اور عزیزم عبدالسمیع خان محمد عبداللہ خان مرحوم آف تھہ غلام نبی ضلع گورداسپور کے پوتی اور پوتا ہیں جو حضرت اقدس کے خادم حضرت شیخ حامد علی صاحب کے رشتہ میں بھائی تھے۔ (عبدالرحمان خان۔ باسط برادرز۔ ایجنٹ احمدیہ پبلیکشنز فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ)

۱۴ر مئی ۱۹۸۲ء کو نماز جمعہ کے بعد محمود ہال نواب شاہ میں محترم شیخ محمد نعیم صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم نواب شاہ نے میری بھتیجی عزیزہ ساجدہ بنت مکرم برادرم چوہدری محمد اکرم صاحب سیکرٹری مال نواب شاہ کے نکاح ہمراہ عزیز مکرم رفیق احمد صاحب ڈرگ کالونی کراچی بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپے مہر کا اعلان فرمایا۔ اسی شام چھ بجے رخصتانہ عمل میں آیا جس میں مقامی جماعت کے مرد و زن نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور دعاؤں کے ساتھ بچی کو رخصت کیا۔

اگلے روز یعنی ۱۵ر مئی ۱۹۸۲ء کو عزیزم رفیق احمد صاحب نے دعوت ولیمہ کا انتظام کیا جس میں اعزہ و اقرباء کے علاوہ کثیر تعداد میں احباب جماعت شریک ہوئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے بابرکت فرمائے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(منور احمد (نیشنل آٹو گراج) نائب قائد ضلع مجلس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ)

اعلان نکاح

میرے بھانجے عزیزم ملک آصف محمود ولد ملک ناصر محمود صاحب آف فلیمنگ روڈ لاہور کا نکاح مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر عزیزہ مسرت خورشید بنت چوہدری خورشید احمد صاحب آف دھرم پورہ لاہور سے مسجد دارالذکر لاہور میں مورخہ ۳۰ر اپریل ۱۹۸۲ء کو پڑھا گیا۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس تعلق کے بابرکت ہونے کے لیے دعا فرماویں۔

(شیخ عبدالسلام مکان نمبر ۵ گلی نمبر ۳۱ فلیمنگ روڈ لاہور)

ضروری تصحیح

مورخہ ۱۷ر مئی ۱۹۸۲ء کے الفضل میں فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد کے زیر عنوان ایک نام غلطی سے محمد ظہور الدین احمد شائع ہو گیا ہے جو کہ اصل میں مکرم محمد ظہیر الدین احمد صاحب جی ٹی ایس بکٹال لاہور ہے۔ قارئین کرام تصحیح فرمالیں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ولادت

۱۹ر اپریل ۱۹۸۲ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے تیسری بچی عطا فرمائی ہے۔ نام ناصرہ عزیز تجویز ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو بابرکت اور صحت والی عمر عطا فرمائے۔ خادمۂ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(عبدالعزیز نقیب مسجد احمدیہ گوجرانوالہ شہر)

خدام بھائی میٹرک کے امتحان سے فارغ ہوتے ہی ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کی کلاس میں داخل ہوں

مہتمم صنعت و تجارت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل ۲۵۰۱۷

مَیں ESYARIF بیوہ SITI SAONAH پیشہ TRADAR عمر ۵۸ سال بیعت ۱۹۴۰ء ساکن ملایا انڈونیشیا۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۵/۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ شادی کا تحفہ از خاوند مرحوم -/۵۰،۰۰۰ روپے

۲۔ ایک تالاب واقع ٹاسک ملایا مالیتی -/۵،۰۰،۰۰۰

۳۔ زمین کا ایک ٹکڑا واقع CICAAT SUKARATA مالیتی -/۵۵۰،۰۰۰

۴۔ ایک زرعی زمین کا ٹکڑا واقع CICAAT SUKARATA مالیتی -/۱،۵۰۰،۰۰۰ برقبہ ۲۱۰ HA

۵۔ ایک چاول کا کھیت برقبہ ۵۱۱۹ HAO واقع KEDARGHALANG SUKARAJA مالیتی -/۲،۵۵۰،۰۰۰

۶۔ ایک چاول کا کھیت برقبہ ۵۶۰ HA واقع CIMAWATE SUKARAJA مالیتی چار ملین -/۴،۰۰،۰۰۰

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵،۰۰۰ روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبدہ: [illegible]

گواہ شد ۱: NY. ST. SAONAH انڈونیشیا

گواہ شد ۲: ابراہیم ٹاسک ملایا انڈونیشیا

گواہ شد ۳: ABIDIN ٹاسک ملایا انڈونیشیا۔

مسل ۲۵۰۱۸

مَیں عبدالحئی طاہر ولد عبدالقیوم خانصاحب پیشہ ٹیچر عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن دارالصدر شرقی ربوہ حال نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۸/۱۹۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۴۵ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت ۷/۷/۱۹۸۱ء سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: عبدالحئی طاہر ولد عبدالقیوم خانصاحب دارالصدر شرقی ربوہ حال نائیجیریا۔

گواہ شد ۱: محمد اجمل شاہد مبلغ انچارج وامیر جماعت احمدیہ نائیجیریا۔

گواہ شد ۲: ایم اے بسمل ولد احمد دین صاحب نائیجیریا۔

مسل ۲۵۰۱۹

مَیں عمر الدین امینی ولد شہاب الدین صاحب امینی مرحوم پیشہ ڈینٹل سرجن عمر ۳۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ۴۵۲ بلیک مور روڈ K. لنڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱/۱۹۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

ایک عدد مکان ۴۵۲ بلیک مور روڈ لنڈن مالیتی پچیس ہزار پونڈ جو کہ مارگیج پر لیا ہوا ہے اور جس کا قرض سترہ ہزار پونڈ میرے ذمہ ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۴۰۰ پونڈ ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: قمر الدین امینی لنڈن

گواہ شد ۱: مرزا محمود احمد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم مانچسٹر انگلستان۔

گواہ شد ۲: محمد صدیق امینی ۱۶۴ وڈ سائڈ روڈ لنڈن

مسل ۲۵۰۲۰

مَیں سید شعیب احمد ولد سید محمود احمد صاحب ناصر قوم سید پیشہ طالب علم عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ حال امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۱/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۶۰۰ ماہوار مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: طارق محمود ظہور نائیجیریا۔

گواہ شد ۱: محمد اجمل شاہد امیر ومشنری انچارج نائیجیریا۔

گواہ شد ۲: محمد انور قریشی وصیت ۱۶۹۱۱ مبلغ لیگوس نائیجیریا۔

درخواست دُعا

● مکرم مستری عبدالرحمن صاحب کی بیٹی عظیمہ فرحت کا بازو اچانک گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گیا ہے جو چار دفعہ کوشش کے باوجود ابھی تک صحیح طور پر ہڈی جڑی نہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ کے لیے دعا کریں۔ شیخ عبدالماجد کاتب دارالعلوم شرقی ربوہ)

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ مئی اور جون کے لئے حضرت اقدس کی کتاب "جنگِ مقدس" خدام کے مطالعہ کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ قائدین کرام سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب کا خدام سے مطالعہ کروائیں اور مہینہ کے آخر میں مجلس مذاکرہ کا اہتمام فرماویں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۰ جون سے قبل لازمی چندہ جات کا بجٹ سو فیصد پورا ہو جانا چاہیئے۔ (ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲ احسان/جون۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت آج صبح سے متلی اور کمزوری کے باعث ناساز ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو شفاء کامل و عاجل سے نوازے اور آپ کا بابرکت سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے۔ آمین!

ضروری اعلان

احباب جماعت کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت سے متعلق تازہ اطلاع وقتاً فوقتاً دے دی جایا کرے گی۔ اس لیے احباب خود فون نہ کریں۔ اگر ایمرجنسی میں کسی کو فون کرنا پڑے تو اسلام آباد فون نمبر ۲۸۷۹۷ پر کیا جائے۔ اس کے علاوہ کسی اور نمبر پر فون نہ کیا جائے۔ (پرائیویٹ سیکرٹری از اسلام آباد)

ضرورت ہے

فضل عمر ہسپتال کی مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔ احباب جماعت اس طرف فوری توجہ کریں اور اپنی خدمات پیش فرمائیں۔ تنخواہ والاؤنسز صدر انجمن احمدیہ کے مطابق ہوگی۔

۱۔	انتھیسٹ	ایم بی بی ایس	۲۔	لیڈی ڈاکٹر	ایم بی بی ایس
۳۔	سٹاف نرس	دو اسامیاں	۴۔	میل نرسز	ایک اسامی
۵۔	ڈرائیور	ایک اسامی	۶۔	بیلدار	دو اسامیاں

(چیف میڈیکل آفیسر)

درخواستِ دعا

• میرے بھائی مکرم سلیم احمد خاں صاحب ایک مقدمہ میں ماخوذ ہونے کی وجہ سے پریشان ہیں۔ اپیل کا فیصلہ عنقریب ہونے والا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم اُن کی جلد اور باعزت برئیت فرماوے اور پریشانی سے نجات دے۔ آمین۔

(نثار احمد خان مربی سلسلہ مقیم شاہدرہ، لاہور)

• میری امی جان ایک عرصہ سے معدے میں السر اور بائیں بازو میں شدید درد کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں جس کی وجہ سے بہت پریشانی ہے احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل سے میری امی جان کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔

(آمنہ طیبہ بنت صوفی نذیر احمد صاحب دارالصدر شرقی ربوہ)

دعا مغفرت

مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع سرگودھا کی ہمشیرہ محترمہ حلیمہ منگلا صاحبہ ایک طویل علالت کے بعد مورخہ ۲۴ مئی ۱۹۸۲ء بقضائے الٰہی اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

اسی شام جماعت احمدیہ چک منگلا ۱۷۱/۱۶۸ شمالی کے کثیر احباب نے مکرم منگلا صاحب کی اقتداء میں نماز جنازہ ادا کی بعدہ مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ اور تقویٰ شعار تھیں۔ انہوں نے دو لڑکوں اور چار لڑکیوں کے علاوہ ایک نواسی اور دو نواسے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت میں درخواست دعا ہے کہ مولا کریم اپنے فضل سے مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں اپنے قرب سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

(ارشاد احمد طہٰ مربی سلسلہ مقیم چک منگلا ضلع سرگودھا)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۹ اپریل ۱۹۸۲ء کو عاجز کے بیٹے عزیزم ملک محمود احمد کو تیسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام عثمان محمود تجویز فرمایا ہے۔ نومولود منشی غلام قادر صاحب مرحوم پٹھانکوٹی کا پڑپوتا اور مکرم شمس الحق خالد صاحب (کوٹہ) کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و مسرت والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیک اور خادم دین بنائے اور ہم سب کے لیے قرۃ العین ہو۔ آمین۔

(عبدالجلیل عشرت ۶/۸ میو روڈ راولپنڈی)

الفضل کی توسیع اشاعت میں حصہ لینا ہر احمدی کا فرض ہے

سوما لیسٹھین کیپسول
۱۲۰۰ ملی گرام ساختہ امریکہ
المحمود اقصیٰ روڈ ربوہ فون ۴۹۳

زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے۔

خط و کتابت کرتے وقت چیک نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (منیجر الفضل ربوہ)

سپیشل رعایت
ایک سنہری موقعہ

ہم اپنا کاروبار تبدیل کر رہے ہیں۔ اس وجہ سے دکان میں ہر قسم کا سوتی و ریشمی کپڑا جلد ختم کرنے کے لئے بہت سستے داموں پر فروخت کیا جا رہا ہے۔ اہالیان ربوہ اس سنہری موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں۔ کپڑے کے تاجر بھی تھوک نرخ پر کپڑا خرید سکتے ہیں۔ یہ سیل ۵ جون سے شروع کی جا رہی ہے۔

خواجہ عبدالمومن پروپرائیٹر
مومن کلاتھ ہاؤس
گول بازار ربوہ۔ فون: دکان ۵۱۷ رہائش ۵۷۱

British airways
Information Office
We'll take more care of you
• ایئر ریزرویشن اور دیگر ہر قسم کی سفری دستاویزات کیلئے معلومات/مشورہ/خدمات کیلئے رابطہ قائم کریں۔
برٹش ایئرویز
ہم آپ کی بہترین خدمت کریں گے
المحمود اقصیٰ روڈ ربوہ فون ۴۹۳

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت